سوموار 28- جون 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

213029

روزنامہ
الفضل ربوہ

CPL
61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

سوموار 28-جون 1999ء- 13 ربیع الاول 1420 ہجری-28-احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 143

اخلاقِ فاضلہ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم ہو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اگر کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو یہ نیکی اس بدی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حُسنِ سلوک سے پیش آؤ۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ باب فی معاشرۃ الناس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

صفاتِ حسنہ اور اخلاقِ فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لُبّ لباب ہیں۔ اوّل یہ کہ حق اللہ کے ادا کرنے میں عبادت کرنا، فسق و فجور سے بچنا اور کُل محرّمات[1] الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمربستہ رہنا۔ دوم یہ کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔ بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ حق اللہ کو ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستّار ہے، غفّار ہے۔ رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اس کی عادت ہے کہ اکثر معاف کر دیتا ہے مگر بندہ (انسان) کچھ ایسا واقع ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو۔ اور نماز، روزہ وغیرہ احکامِ شرعیہ کی پابندی کرتا ہی ہو۔ مگر حق العباد کی پروا نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط[2] ہونے کا اندیشہ ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 572)

[1] حرام چیزیں [2] ضائع ہونا

اس ملاقات کے کیا کہنے

ایوب بن بشیر بن کعب العدوی سے روایت ہے وہ غزہ قبیلہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں۔ کہ اس شخص نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے جب ان کو شام سے واپس بلا لیا گیا تھا کہا کہ میں آپ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں میں سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔ ابوذرؓ نے جواب دیا تو پھر پوچھو میں بتاؤں گا سوائے اس کے کہ وہ کوئی راز کی بات ہو۔ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے کہا کہ راز کی تو کوئی بات نہیں صرف اتنا پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ صحابہؓ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے تھے تو کیا حضورؐ آپ سے مصافحہ کیا کرتے تھے تو ابوذرؓ نے فرمایا کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں حضورؐ سے ملا ہوں اور حضورؐ نے مجھ سے از خود مصافحہ نہ کیا ہو بلکہ ایک دفعہ تو ایسا ہوا کہ حضورؐ نے مجھے گھر سے بلا بھیجا اور میں گھر میں موجود نہیں تھا جب میں گھر واپس آیا تو مجھے اطلاع ملی کہ حضورؐ نے مجھے بلایا تھا۔ یہ سن کر میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضورؐ اپنے تخت پوش پر تشریف فرما تھے۔ میں حاضر خدمت ہوا تو مجھے اپنے ساتھ چمٹا لیا اور میرے ساتھ معانقہ کیا۔ ابوذرؓ یہ بتانے کے بعد کہنے لگے فکانت تلک اجود واجود یعنی کیا کہنے اس ملاقات کے! بس کچھ نہ پوچھو! اس ملاقات میں ایسی عنایت ہوئی کہ یہ دوسری سب ملاقاتوں سے بڑھ گئی۔

(بخاری کتاب الادب باب فی المعانقۃ)

بہترین شریک کار

حضرت سائبؓ کہتے ہیں کہ میں (ہجرت کے بعد) حضورؐ کے پاس حاضر ہوا تو صحابہؓ جو مجھ جانتے تھے) حضورؐ کے پاس میری تعریفیں کرنے لگے اور میرے متعلق حضورؐ کو بتانے لگے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ مجھے کیا بتاتے ہو (سائبؓ) کو تو میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ سائبؓ کہتے ہیں تب میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان آپ صحیح فرماتے ہیں۔ آپؐ اور میں تو اسلام سے پہلے تجارت میں شریک ہوتے تھے اور آپؐ بہترین شریک یا پارٹنر (Partner) تھے۔ آپؐ مخالفت نہیں کرتے تھے روک ٹوک نہیں فرماتے تھے یعنی اپنی مرضی نہیں چلاتے تھے اور آپؐ سے معاملہ کرنا بڑا آسان تھا اور نہ ہی آپؐ جھگڑتے تھے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب کراھیۃ المراء)

باخدا ہونے کے لئے لازمی شرط سچے اخلاق ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

اخلاق کا تعلق بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی سے ہے اخلاق کا تعلق اس بات سے ہے کہ آپ اپنے باپ، اپنی ماں، اپنے بہن بھائی، اپنے بچوں، اپنے عزیزوں، اپنے اقارب، ملنے جلنے والوں سب سے اس طرح حسن سلوک کریں کہ آپ کی ملاقات، آپ کا تعلق ان کے لئے خوشی کا موجب بنے کسی نفرت کا موجب نہ بنے اور آپ سے پوری طرح وہ امن کی حالت میں رہیں۔ سچے اخلاق کی یہی تعریف ہے۔ کسی کو یہ خطرہ نہ ہو کہ یہ...... جو تعلق رکھ رہا ہے تو اس کی نیت میری کسی ملکیت پر، میرے کسی مال پر ہے، میرے بعض حقوق پر ہے، میرے بعض رشتہ داروں پر ہے۔ اگر ایسی نیت اور یہ فساد تعلقات میں داخل ہو جائے تو یہ تعلقات اخلاق نہیں کہلائیں گے۔ یہ بدخلقی کی بدترین قسم بن جاتی ہے۔......

...... بظاہر بہت سے انسان آپ کو اخلاق والے دکھائی بھی دیتے ہیں مگر حقیقت میں ان کے اس کردار کو اخلاق کہا نہیں جا سکتا۔ پھر روزمرہ کے ایسے انسان بھی دکھائی دیتے ہیں جو آپ سے براہ راست کچھ نہ بھی چاہتے ہوں مگر ان کا حسن سلوک، ان کی نرمی کی بات محض ایک سطحی بات ہے۔ ایک دکھاوا سا ہے اور جہاں کہیں بھی آپ کے مقاصد میں اختلاف ہو وہیں وہ اپنے پرپُرزے نکالتے ہیں اور بڑی بدتمیزی اور بدخلقی سے آپ سے معاملہ کرتے ہیں تو اخلاق جو ایک بنیادی صفت ہے، اخلاق کو اس کے اصل معنوں میں سمجھنا اور اختیار کرنا یہ باخدا ہونے کے لئے ایک لازمی شرط ہے۔ اتنی سی بات ہے، سادہ سی، کیوں لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ اگر آپ کسی کو جان لیں کہ وہ بداخلاق ہے تو آپ اس کا اپنے گھر پر سایہ بھی نہیں نہ پڑنے دیں گے۔ اس سے آپ دور بھاگتے ہیں۔ ہمیشہ دور کی صاحب سلامت رکھتے ہیں تو کیسے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک بدخلق انسان کو اپنے قریب کرے اور اپنی صحبت میں بٹھائے کیونکہ یہ ایک دائمی حقیقت ہے کہ وہ لوگ جو اچھے انسان ہوں وہ اچھی صحبت کو پسند کرتے ہیں اور اگر پتہ چلے کہ کوئی شریر انسان ان کی صحبت میں رہتا ہے تو اس کو دور کر دیتے ہیں۔ پس اللہ تو ہر بات کا عالم ہے، ہر بات سے واقف ہے، ہر چیز سے باخبر ہے وہ ایسے انسان کو جو اخلاقاً بد ہو اس کو اپنے قریب نہیں بٹھاتا" اپنے قریب نہیں کرتا......"

(الفضل انٹرنیشنل لندن 20-جون 1997ء)
(از خطبہ 2- مئی 1997ء)

پروگرام میں تبدیلی

○ ترجمۃ القرآن کلاس کا سرائیکی ترجمہ جو ہر جمعہ کو دن کو ساڑھے گیارہ بجے ایم ٹی اے سے نشر ہوتا تھا وہ تا اطلاع ثانی نشر نہیں ہوگا اور اس کی جگہ خطبہ جمعہ کا سرائیکی ترجمہ پیش کیا جائے گا۔

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر57

ریکارڈ شدہ: 28۔ مئی 1999ء
نشر:۔ 30۔ مئی 1999ء

حضرت مصلح موعود کی نظم

آغاز میں فرمایا:۔

ایک پاکستانی خاتون ہیں ان کا نام پتہ نہیں۔ انہوں نے اپنی ایک کیسٹ بھیجی ہے میں نے کہا ہے اس میں سے چند شعر یہاں سنا دو۔ آواز اچھی لگی ہے۔ جو بھی نام ہے ان کو آپ ہی پتہ لگ جائے گا کہ میں کون ہوں۔ وہ نظم حضرت مصلح موعود کی ہے۔

عہد شکنی نہ کرو اہلِ وفا ہو جاؤ
اہل شیطان نہ بنو اہلِ خدا ہو جاؤ

گرتے پڑتے درِ مولیٰ پہ رسا ہو جاؤ
اور پروانے کی مانند فدا ہو جاؤ

جو ہیں خالق سے خفا ان سے خفا ہو جاؤ
جو ہیں اس در سے جدا ان سے جدا ہو جاؤ

حق کے پیاسوں کے لئے آب بقا ہو جاؤ
خشک کھیتوں کیلئے کالی گھٹا ہو جاؤ

غنچۂ دیں کیلئے بادِ صبا ہو جاؤ
کفر و بدعت کے لئے دستِ قضا ہو جاؤ

اشعار کی تشریح

گرتے پڑتے درِ مولیٰ پہ رسا ہو جاؤ

ڈور (Door) اور در ایک ہی چیز ہے۔

پرانی انگریزی میں دروازے کو ڈور کی بجائے دَر کہا کرتے تھے۔ فارسی میں بھی در لفظ استعمال ہوتا ہے ۔ انگریزی میں بھی یہی لفظ استعمال ہوتا تھا۔ جنہوں نے اولڈ انگلش پڑھی ہوئی ہے وہ جانتے ہیں کہ اہل فارس سے یہ زبان چلی ہے اور نارتھ (North) کے رستے پھر انگلستان پہنچی ہے۔ ڈور اور در ایک ہی لفظ ہے۔

جو ہیں خالق سے خفا ان سے خفا ہو جاؤ

جو خدا سے ناراض ہوں ان سے تم ناراض ہو جاؤ۔ جو اللہ کے دروازے پہ نہیں جاتے تم ان کے دروازوں پہ جانا چھوڑ دو۔

حق کے پیاسوں کے لئے آب بقا ہو جاؤ

یعنی زندگی کا پانی بن جاؤ۔ آب بقا محاورہ ہے کہتے ہیں ایک چشمہ تھا۔ یا کہیں ہے ایک خیالی چشمہ۔ جو اس کا پانی پی لے وہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ وہ کبھی نہیں مرتا۔

فرمایا:۔ دنیا میں تو ایسا چشمہ کوئی نہیں۔ مگر اللہ نے قرآن کا چشمہ جاری کیا ہے جو اس کو پی لے اور سیراب ہو جائے وہ کبھی نہیں مرتا جو حق کے پیاسے ہیں ان کے لئے آب بقا بن جاؤ۔ وہ تم سے زندگی پائیں۔

غنچۂ دیں کے لئے باد صبا ہو جاؤ

کہتے ہیں۔

غنچہ پھر کھلنے لگا آج ہم نے اپنا دل
خوں کیا ہوا دیکھا' گم کیا ہوا پایا

پھول کھلنے سے پہلے بند بند سا ہو تو اسے غنچہ کہتے ہیں۔

غنچہ دیں کے لئے باد صبا ہو جاؤ

جب باغ میں ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔ تو بند پھول کھلنے لگ جاتے ہیں تم ایسی ٹھنڈی ہوا بن کے چلو کہ وہ جو ابھی غنچوں کی طرح بند پڑے ہیں مگر ان کے اندر نیکی موجود ہے وہ کھل جائیں اور خوبصورت پھول بن جائیں۔ دین تقاضا کرتا ہے کہ یہ پھول کھلے اس کی خوشبو اور رنگ پھیلے اس لئے تم اس کے لئے باد صبا ہو جاؤ۔

کفر و بدعت کے لئے دست قضا ہو جاؤ

کفر یعنی خدا کا انکار اور بدعت یعنی نئی نئی رسمیں بنانا۔ ان باتوں کے لئے دست قضاء ہو جاؤ۔ کسی کی موت آجائے اسے قضاء کہتے ہیں۔ موت کا ہاتھ بن جاؤ۔ ان کو ختم کر دو۔ ان کے لئے زندگی ناممکن بنا دو۔ دین کے غنچہ کو زندہ کرنے کے لئے ہوا بن کے چلو اور ایسے لوگ جو دین کے دشمن ہیں ان پر ایک موت کی ہوا بن کے چلو۔

ایک خوش قسمت بچی

ایک ساڑھے تین سال کی بچی کی تصویر مع اس کی والدہ کا خط پیش کئے گئے اس میں لکھا ہے کہ

بچی اردو کلاس سے اتنا خوش ہوتی ہے جب میں کھڑا ہوں تو کھڑی ہو جاتی ہے بیٹھا ہوں تو بیٹھ جاتی ہے۔ بڑے جوش سے اردو کلاس میں حصہ لیتی ہے۔

پھر کہتی ہے کہ مجھے حضور بلا رہے ہیں کہتے ہیں کہ بیٹی بجیلہ آجائیں میرے پاس۔

اور کہتی ہے کہ حضور کو میں نے ابھی نظم پڑھ کے سنائی ہے اور جب حضور کھانا کھاتے ہیں تو یہ پھر روتی ہے ضد کرتی ہے کہ میں نے حضور کے ساتھ کھانا کھانا ہے۔ مجھے بھی بھوک لگی ہوئی ہے۔

میں اس کو کھانا دیتی ہوں تو نہیں کھاتی کہتی ہے میں حضور کے ہاتھ سے کھاؤں گی۔

حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت و محبت فرمایا:۔

جب کھانا آئے گا تو میں اس کے آگے ایک لقمہ کر دوں گا اس وقت اس کی امی اس کے منہ میں میری طرف سے لقمہ ڈال دیں پھر کھالے گی انشاء اللہ۔

ٹی وی پر میں اب اس بچی سے بات تو کر رہا ہوں وہ خوش ہو گی انشاء اللہ تصویر بھی اس نے دیکھ لی ہے۔

جب کھانا تقسیم ہوا تو حضور ایدہ اللہ نے اس بچی کی تصویر دکھاتے ہوئے فرمایا:۔ یہ تصویر بجیلہ کلیم کی ہے اور پھر فرمایا:۔

بجیلہ بی بی یہ دیکھو ذرا اپنی تصویر۔ آپ کو بھوک لگی ہے کھانا کھانا ہے نا۔ دیکھو میں آپ کے منہ میں لقمہ ڈالتا ہوں آپ کی امی میری طرف سے آپ کے منہ میں ایک لقمہ ڈالیں گی اس کا انکار نہیں کرنا۔

اس کے بعد حضور انور نے بجیلہ کلیم کی تصویر سے ساتھ چمچ لگایا اور فرمایا کھالیں اور پھر فرمایا۔ اچھا خدا حافظ۔ السلام علیکم۔

دو بہن بھائی

ایک بچی نے اپنی اور اپنے بھائی کی تصویر اردو کلاس میں بھجوائی اس کا خط بھی حضور انور نے سنایا:۔

آپ نے ہی میرا نام "امتہ الکافی النعم" رکھا تھا اور میرے بھائی کا نام بھی آپ نے ہی رکھا تھا "مبشر احمد اعوان" میری عمر چھ سال ہے حضور ایدہ اللہ نے دونوں بہن بھائیوں کی تصویر دکھائی۔ اس بچی نے بے تکلفی کے ساتھ اپنے چوزوں کی کہانی سنائی۔ کہ تین چوزے کراچی میں رکھے ہوئے ہیں اور تین چوزے ربوہ میں رکھے ہوئے ہیں۔

بڑے ہو گئے ہیں اور اذان بھی دیتے ہیں۔

حضور انور نے ازراہ تفنن فرمایا:۔

......نہ سن لیں ان کو اچھی نہیں لگتی۔

لطائف

امتہ الکافی النعم کے بھجوائے ہوئے لطائف

○ ایک بچی سے اسکول میں استاد نے سوال کیا تھا کہ K.2 کہاں ہے K.2 ایک پہاڑی چوٹی کا نام ہے اس بے چاری کو پتہ نہیں تھا اس نے گھر آکر اپنی اماں سے پوچھا کہ بتائیں K .2 کہاں ہے۔ ماں نے جواب دیا میں نے تمہیں کئی دفعہ کہا ہے کہ اپنی چیزیں سنبھال کے رکھا کرو۔

○ ایک گاہک دوکاندار کے پاس گیا اس نے پوچھا سموسہ کتنے کا ہے دوکاندار نے کہا چالیس پیسے کا ہے

گاہک نے کہا اور چٹنی۔ دوکاندار نے کہا چٹنی ساتھ مفت ہے گاہک نے کہا پھر آپ سموسہ رہنے دیں مجھے صرف چٹنی کھلا دیں۔

نعت بحضورؐ خیر الانام

دنیا سمجھ رہی ہے کہ قسمت سے ہوں بلند
حالانکہ میں تو آپؐ کی نسبت سے ہوں بلند

بے مایۂ جہان ہوں' کم ذات ہوں مگر
میرے رسولؐ! آپؐ کی مدحت سے ہوں بلند

قیمت میں بیش ہوں نہ میں قامت میں سرفراز
جو کچھ بھی ہوں میں عشقِ رسالتؐ سے ہوں بلند

نعلینِ آں جناب کی میں خاک ہوں مگر
سرشاریٔ حضورِ عقیدت سے ہوں بلند

دولت کی آرزو ہے نہ شہرت کی جستجو
قدموں میں آپؐ کے میں سہولت سے ہوں بلند

خالدؔ بہ فیضِ اسمِ محمدؐ یہ حال ہے
کیف و سرور و مستی و بہجت سے ہوں بلند

عبدالکریم خالد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

حضرت مسیح موعود کی بیان کردہ بعض مثالیں

مومن کی فراست سے ڈرنا چاہئے

اتقوا فراسہ" المومن یعنی مومن کی فراست سے بچو کیونکہ تمہاری آورد ہے اور اس کی آمد۔ تمہاری قال ہے اس کا حال۔ جیسے ایک گھڑی چلتی ہے اس کے پرزے تو اسے چلاتے رہیں گے۔ اب میں تم تین بجے کی جگہ سات بجے کا وقت کہہ سکتے ہو۔ مگر گھڑی جو اسی مطلب کے لئے بنائی گئی ہے۔ وہ تو ٹھیک وقت بتلائے گی۔ اور خطا نہ کرے گی۔ پس اگر اس سے جھگڑو گے تو بجز خفت کے کیا لو گے؟

اسی طرح سے یاد رکھو کہ متقی کا یہ کام نہیں کہ وہ ان لوگوں سے جھگڑے اور مقابلہ کرے جو قرب الٰہی کا درجہ رکھتے ہیں اور دنیا میں مختلف ناموں سے پکارے جاتے ہیں پس مومن کے مقابلہ کے وقت ڈرو اتقو کے مصداق بنو۔

(ملفوظات جلد اول ص 75' 76)

خدا کو مت آزماؤ

انسان دعا کے وقت تمام قویٰ سے کام لے کر خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے یہ ایک بے ادبی اور گستاخی ہے کہ قویٰ سے کام نہ لے کر اور قانون قدرت کے قواعد سے کام نہ لے کر آوے۔

مثلاً کسان اگر تخمریزی کرنے سے پہلے ہی یہ دعا کرے کہ الٰہی! اس کھیت کو ہرا بھرا کر اور پھل پھول لا۔ تو یہ شوخی اور ٹھٹھا ہے۔ اسی کو خدا کا امتحان اور آزمائش کہتے ہیں۔ جس سے منع کیا ہے اور کہا گیا ہے کہ خدا کو مت آزماؤ۔

(ملفوظات جلد اول ص 78)

کفارہ کا مسئلہ

قانون قدرت میں اعمال اور ان کے نتائج کی نظیریں تو موجود ہیں کفارہ کی نظیر کوئی موجود نہیں۔ مثلاً بھوک لگتی ہے تو کھانا کھا لینے کے بعد وہ فرو ہو جاتی ہے۔ یا پیاس لگتی ہے پانی سے جاتی رہتی ہے۔ تو معلوم ہوا کہ کھانا کھانے یا پانی پینے کا نتیجہ بھوک کا جاتے رہنا یا پیاس کا بجھ جانا ہوا۔ مگر یہ تو نہیں ہوتا کہ بھوک لگے زید کو اور بکر روٹی کھائے اور زید کی بھوک جاتی رہے اگر قانون قدرت میں اس کی کوئی نظیر موجود ہوتی تو شاید کفارہ کا مسئلہ مان لینے کی گنجائش نکل آتی۔ لیکن جب قانون قدرت میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں ہے تو انسان جو نظیر دیکھ کر ماننے کا عادی ہے اسے کیونکر تسلیم کر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 114)

سلسلہ اسباب

دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کر دیتا ہے اور ایاک نعبد کا تقدم ایاک نستعین پر جو کلمہ دعائیہ ہے اس امر کی خاص تشریح کر رہا ہے۔ غرض عادت اللہ ہم یونہی دیکھ رہے ہیں کہ وہ خلق اسباب کر دیتا ہے۔

دیکھو پیاس کے بجھانے کے لئے پانی اور بھوک مٹانے کے لئے کھانا مہیا کرتا ہے مگر اسباب کے ذریعہ۔ پس یہ سلسلہ اسباب یونہی چلتا ہے اور خلق اسباب ضرور ہوتا ہے ...... کان اللہ عزیزا حکیما (النساء 159) عزیز تو یہ ہے کہ ہر ایک کام کر دینا اور حکیم یہ کہ ہر ایک کام کسی حکمت سے موقع اور محل کے مناسب اور موزون کر دینا۔ دیکھو نباتات جمادات میں قسم قسم کے خواص رکھے ہیں تربد ہی کو دیکھو کہ وہ ایک دو تولہ تک دست سے لے آتی ہے۔ ایسا ہی سقمونیا۔

اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ یونہی دست آ جائے یا پیاس بدوں پانی ہی کے بجھ جائے مگر چونکہ عجائبات قدرت کا علم کرانا بھی ضروری تھا کیونکہ جس قدر واقفیت اور علم عجائبات قدرت کا وسیع ہوتا جاتا ہے۔ اسی قدر انسان اللہ تعالیٰ کی صفات پر اطلاع پا کر قرب حاصل کرنے کے ناقابل ہو جاتا ہے۔ طبابت' ہیئت سے ہزارہا خواص معلوم ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 78' 79)

متقی اور محسن

متقی کے معنی ہیں ڈرانے والا۔ ایک ترک شر ہوتا ہے اور ایک افاضۂ خیر متقی ترک شر کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے اور محسن افاضۂ خیر کو چاہتا ہے۔

میں نے اس کے متعلق ایک حکایت پڑھی ہے کہ ایک بزرگ نے کسی کی دعوت کی اور اپنی طرف سے مہمان نوازی کا پورا اہتمام کیا اور حق ادا کیا۔ جب وہ کھانا کھا چکے تو بزرگ نے بڑے انکسار سے کہا کہ میں آپ کے لائق خدمت نہیں کر سکا مہمان نے کہا کہ آپ نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا۔ بلکہ میں نے احسان کیا ہے کیونکہ جس وقت تم مصروف تھے۔ میں تمہاری املاک کو آگ لگا دیتا تو کیا ہوتا۔

غرض متقی کا کام یہ ہے کہ برائیوں سے باز آوے۔ اس سے آگے دوسرا درجہ افاضۂ خیر کا ہے۔ پورا راستباز انسان تب ہوتا ہے جب بدیوں سے پرہیز کر کے یہ مطالعہ کرے کہ نیکی کون سی کی ہے؟

(ملفوظات جلد اول ص 115)

داغدار چیز قبول نہیں کی جاتی

اگر نرے قیل و قال اور ریاکاری تک ہی بات ہو تو دوسرے لوگوں اور ہم میں پھر امتیاز کیا ہوگا۔ اور دوسروں پر کیا شرف! تم صرف اپنا عملی نمونہ دکھاؤ اور اس میں ایک ایسی چمک ہو۔ کہ دوسرے اس کو قبول کر لیں' کیونکہ جب تک اس میں چمک نہ ہو۔ کوئی اس کو قبول نہیں کرتا۔ کیا کوئی انسان میلی چیز پسند کر سکتا ہے؟ جب تک کپڑے میں ایک داغ بھی ہو' وہ اچھا نہیں لگتا اسی طرح جب تک تمہاری اندرونی حالت میں صفائی اور چمک نہ ہوگی کوئی خریدار نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص عمدہ چیز کو پسند کرتا ہے۔ اسی طرح جب تک تمہارے اخلاق اعلیٰ درجہ کے نہ ہوں' کسی مقام تک نہیں پہنچ سکو گے۔

(ملفوظات جلد اول ص 116)

کار آمد چیز کی حفاظت کی جاتی ہے

سورہ عصر میں اللہ تعالیٰ نے کفار اور مومنوں کی زندگی کے نمونے بتائے ہیں۔ کفار کی زندگی بالکل چوپاؤں کی سی زندگی ہوتی ہے جن کو کھانے اور پینے اور شہوانی جذبات کے سوا اور کوئی کام نہیں ہوتا......

مگر دیکھو اگر ایک بیل چارہ تو کھالے۔ لیکن ہل چلانے کے وقت بیٹھ جائے اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ یہی ہوگا کہ زمیندار اسے بوچڑ خانے میں جا کر بیچ دے گا۔ اسی طرح ان لوگوں کی نسبت (جو خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی یا پروا نہیں کرتے اور اپنی زندگی فسق و فجور میں گزارتے ہیں) فرماتا ہے قل مایعبوا بکم ربی لولا دعاؤکم (الفرقان: 78) یعنی میرا رب تمہاری کیا پروا کرتا ہے اگر تم اس کی عبادت نہ کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص 116)

انسان اور حیوان میں فرق

اگر انسان کی ایسی زندگی نہیں کہ خدا تعالیٰ کو اس کی جان لینے میں تردد ہو تو وہ حیوانات سے بھی بدتر ہے۔

ایک بکری سے بہت سے آدمی گزارہ کر سکتے ہیں اور اس کا چمڑہ بھی کام آ سکتا ہے اور انسان کسی حالت میں کیا مر کر بھی کام نہیں آتا مگر صالح آدمی کا اثر اس کی ذریت پر بھی پڑتا ہے اور وہ بھی اس سے فائدہ اٹھاتی ہے اصل یہ ہے کہ درحقیقت وہ مرتا ہی نہیں مرنے پر بھی اس کو ایک نئی زندگی دی جاتی ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا ہے کہ میں بچہ تھا بوڑھا ہوا۔ میں نے کسی خدا پرست کو ذلیل حالت میں نہیں دیکھا۔ اور نہ اس کے لڑکوں کو دیکھا کہ وہ ٹکڑے مانگتے ہوں گویا متقی کی اولاد کا بھی خدا تعالیٰ ذمہ دار ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 117)

پیدائش انسانی کی غرض

یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ایک لکڑی کرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور اس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنا لیں گے۔ اسی طرح پر انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 118)

قلب کی مثال

یہ بات بحضور دل یاد رکھو کہ جیسے بیت اللہ میں حجر اسود پڑا ہوا ہے اس طرح قلب سینہ میں پڑا ہوا ہے۔ بیت اللہ پر بھی ایک زمانہ آیا ہوا تھا کہ کفار نے وہاں بت رکھ دیئے تھے۔ ممکن تھا کہ بیت اللہ پر یہ زمانہ نہ آتا مگر نہیں اللہ نے اس کو ایک نظیر کے طور پر رکھا۔ قلب انسانی بھی حجر اسود کی طرح ہے اور اس کا سینہ بیت اللہ سے مشابہت رکھتا ہے ماسوی اللہ کے خیالات وہ بت ہیں جو اس کعبہ میں رکھے گئے ہیں۔

مکہ معظمہ کے بتوں کا قلع قمع اس وقت ہوا تھا جبکہ ہمارے نبی کریم ﷺ دس ہزار قدوسیوں کی جماعت کے ساتھ وہاں جا پڑے تھے اور مکہ فتح ہو گیا تھا۔ ان دس ہزار صحابہ کو پہلی کتابوں میں ملائکہ لکھا ہے اور حقیقت میں ان کی شان ملائکہ ہی کی سی تھی۔

انسانی قویٰ بھی ایک طرح پر ملائکہ ہی کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ جیسے ملائکہ کی یہ شان ہے کہ یفعلون مایؤمرون (النحل 51) اسی طرح پر انسانی قویٰ کا خاصہ ہے کہ جو حکم ان کو دیا جائے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔ ایسا ہی تمام قویٰ اور جوارح حکم انسانی کے نیچے ہیں۔ پس ماسوی اللہ کے بتوں کی شکست اور استیصال کے لئے ضروری ہے کہ ان پر اسی طرح سے چڑھائی کی جائے۔ یہ لشکر تزکیہ نفس سے تیار ہوتا ہے اور اسی کو فتح دی جاتی ہے جو تزکیہ کرتا ہے۔

چنانچہ قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے قد افلح من زکّٰھا (الشمس 10) حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر قلب کی اصلاح ہو جائے تو کل جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے اور یہ کیسی سچی بات ہے آنکھ' کان' ہاتھ' پاؤں' زبان وغیرہ جس قدر اعضاء ہیں۔ وہ دراصل قلب کے ہی فتوے پر عمل کرتے ہیں۔ ایک خیال آتا ہے پھر وہ جس عضو کے متعلق ہو وہ فوراً اس کی تعمیل کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ غرض اس خانہ کو بتوں سے پاک و صاف کرنے کے لئے ایک جہاد کی ضرورت ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 120)

شجرہ طیبہ

جیسے ایک پودا جو لگایا گیا ہے۔ جب تک پورا نشوونما حاصل نہ کرے۔ اس کو پھل پھول نہیں لگ سکتے۔ اسی طرح اگر کسی ہدایت کے اعلیٰ اور اکمل نتائج موجود نہیں ہیں وہ ہدایت مردہ ہدایت ہے جس کے اندر کوئی نشوونما کی قوت اور طاقت نہیں ہے جیسے اگر کسی کو وید کی ہدایت پر پورا عمل کرنے سے بھی یہ امید نہیں ہو سکتی کہ وہ ہمیشہ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکتی یا نجات حاصل کرلے گا اور کیڑے مکوڑے بننے کی حالت سے نکل کر دائمی سرور پالے گا۔ تو اس ہدایت سے کیا حاصل مگر قرآن شریف ایک ایسی ہدایت ہے کہ اس پر عمل کرنے والا اعلیٰ درجہ کے کمالات حاصل کرلیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے اس کا ایک سچا تعلق پیدا ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ اس کے اعمال صالحہ جو قرآنی ہدایتوں کے موافق کئے جاتے ہیں وہ ایک شجر طیب کی مثال جو قرآن شریف میں دی گئی ہے بڑھتے ہیں اور پھل پھول لاتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی حلاوت اور ذائقہ ان میں پیدا ہوتا ہے پس اگر کوئی شخص اپنے ایمان میں نشوونما کا مادہ نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کا ایمان مردہ ہے تو اس پر اعمال صالحہ کے طیب اشجار کے بارور ہونے کی کیا امید ہو سکتی ہے....

یہ راہ کوئی بے ثمر اور حیران اور سرگردان کرنے والی نہیں ہے۔ بلکہ اس پر چل کر انسان بامراد اور کامیاب ہوتا ہے اور عبادت کے لئے تکمیل عملی ضروری شئے ہے۔ ورنہ وہ محض ایک کھیل ہوگا۔ کیونکہ درخت اگر پھل نہ دے خواہ وہ کتنا ہی اونچا کیوں نہ ہو۔ مفید نہیں ہو سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 121-122)

واعظ کے لئے ضروری شرط

واعظ اگر خود عمل نہیں کرتا تو اس کی باتوں کا کچھ بھی اثر نہیں پڑ سکتا۔ یہ بھی قاعدہ کی بات ہے کہ اگر خود آدمی کہے اور کرے نہیں تو اس کا بہت برا اثر پڑتا ہے اگر زناکار زنا سے منع کرے تو اس کی اس حالت کے ثابت ہو جانے پر سننے والوں کے دہریہ ہو جانے کا اندیشہ ہے....

مجھے معلوم ہے کہ ایک شخص ایک مولوی کی صحبت کے باعث مسلمان ہونے لگا۔ ایک روز اس نے دیکھا کہ وہی مولوی شراب پی رہا تھا تو اس کا دل سخت ہو گیا اور وہ رک گیا۔ غرض تواصوا بالحق میں یہ فرمایا کہ وہ اپنے اعمال کی روشنی سے دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 123)

رحیمیت کی پردہ پوشی

رحیمیت یہ ہے کہ اعمال کو ضائع نہ کرے اور مالک یوم الدین کا تقاضا یہ ہے کہ بامراد کردے۔ جیسے ایک شخص امتحان کے لئے بہت محنت سے تیاری کرتا ہے مگر امتحان میں دو چار نمبروں کی کمی رہ جاتی ہے تو دنیوی نظام اور سلسلہ میں تو اس کا لحاظ نہیں کرتے اور اس کو گرا دیتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی رحیمیت اس کی پردہ پوشی فرماتی ہے اور اس کو پاس کرا دیتی ہے۔ رحیمیت میں ایک قسم کی پردہ پوشی بھی ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 126)

کائنات کی پیدائش کی غرض

اللہ تعالیٰ نے ہمارے وجود سے پیشتر ہی زمین و آسمان چاند و سورج اور دیگر اشیاء ارضی و سماوی پیدا کی ہیں۔ جو سب کی سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں۔ دوسرے حیوانات بھی ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں مگر وہ جبکہ بجائے خود انسان ہی کے لئے مفید ہیں اور انسان ہی کے کام آتے ہیں تو گویا مجموعی طور پر انسان ہی ان سب سے فائدہ اٹھانے والا ٹھہرا۔

دیکھو جسمانی امور میں کیسی اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت انسان کے لئے ہے۔ ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کے واسطے۔ جسمانی طور پر تو کسی حد تک حیوان بھی شریک ہیں مگر روحانی لذات میں جانور شریک نہیں ہیں۔ پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے ہی عطا ہوئی ہیں اور دوسری وہ جو رحیمیت کی شان کے نمونے ہیں اور وہ دعا کے بعد پیدا ہوتے ہیں اور ان میں ایک فعل کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 127)

چلّاہٹ رحمت کو جوش دلاتی ہے

دیکھو ایک بچہ بھوک سے بیتاب اور بیقرار ہو کر دودھ کے لئے چلّاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کی پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے حالانکہ بچہ تو دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ لیکن یہ کیا سبب ہے کہ اس کی چیخیں دودھ کو جذب کرلیتی ہے یہ ایک ایسا امر ہے کہ عموماً ہر ایک صاحب کو اس کا تجربہ ہے بعض اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنی چھاتیوں میں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتی ہیں اور بسا اوقات ہوتا بھی نہیں لیکن جونہی بچہ کی دردناک چیخ کان میں پہنچی فوراً دودھ اتر آیا ہے۔ جیسے بچہ کی ان چیخوں کو دودھ کے جذب اور کشش کے ساتھ ایک علاقہ ہے۔

میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلّاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے۔ اور میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے۔ میں نے اپنی طرف کھنچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 128)

ہمارا خدا

جیسے ایک شخص اگر تیر چلائے اور وہ تیر ابھی جا ہی رہا ہو کہ اس شخص کا دم نکل جائے۔ تو بتاؤ اس تیر کی حالت میں کیا فرق آئے گا۔ ہاتھ سے نکلنے کے بعد وہ چلانے والے کے وجود کا محتاج نہیں ہے اسی طرح پر ہندوؤں کے خدا کے لئے اگر یہ تجویز کیا جائے کہ وہ ایک وقت مرجاوے تو کوئی ہندو اس کی موت کا نقصان نہیں بتا سکتا۔ مگر ہم خدا کے لئے ایسا تجویز نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اللہ کے لفظ ہی سے پایا جاتا ہے کہ اس میں کوئی نقص اور بدی نہ ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 130)

سلیم شاہجہانپوری صاحب

جہد مسلسل کی داستان

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب

میں نے روزنامہ "الفضل" میں بڑے دکھ کے ساتھ اس خبر کو بڑھا کہ ایک پیارا وجود ہم سے جدا ہو گیا اور اپنی جہد مسلسل کی داستان تاریخ احمدیت پر ثبت کر گیا۔ (-)

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مولانا مرحوم سے میرے تعلقات کی داستان قریباً تیس سال پر محیط ہے۔ اس دوران ہمارا رشتہ اخوت و مودت ترقی پذیر ہو کر بے تکلفانہ دوستی کی حدود میں داخل ہو گیا تھا۔

مولانا سے میری پہلی ملاقات سکرنڈ ضلع نواب شاہ میں ہوئی جہاں وہ کسی جماعتی تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ راقم الحروف بھی اسی تقریب میں جماعت سکرنڈ کی دعوت پر وہاں گیا ہوا تھا۔ مولانا مرحوم نے اپنی منظومات کا مجموعہ شاید "نور فطرت" مجھے عطا فرمایا۔ مولانا اس زمانے میں پاکستان واپس آچکے تھے اور تحریک جدید میں خدمات انجام دے رہے تھے انہوں نے ماہنامہ "تحریک جدید" کے لئے نظم کا تقاضہ کیا اور میں نے ایک تازہ نظم پیش کردی اور آئندہ کے لئے وعدہ کیا کہ بشرط فرصت منظومات ارسال کرتا رہوں گا۔ پھر ایسا ہوا کہ میں ان کو تازہ کلام بھیجتا رہا اور وہ اسے "تحریک جدید" میں بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کرتے رہے۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ میری ایک نظم جو حالات زمانہ پر تبصرہ کا رنگ رکھتی ہے خلاف معمول شائع نہ ہوئی کچھ عرصہ انتظار کے بعد میں نے مولانا کو توجہ دلائی تو انہوں نے جواباً تحریر فرمایا کہ مذکورہ نظم میں دو تین شعر ایسے ہیں جو جماعت کے اخبارات پر عائد شدہ پابندیوں کی زد میں آسکتے ہیں لہٰذا بنظر احتیاط نظم کو اس وقت تک کے لئے محفوظ کر لیا گیا جس وقت تک آپ سے ان اشعار کے نظم سے جدا کرنے کی اجازت نہ مل جائے۔ کیونکہ حضرت مصلح موعود کی ہدایت تھی کہ کسی شاعر کے اشعار یا نظم میں اس کی اجازت کے بغیر تبدیلی نہ کی جائے۔ میں نے عرض کیا کہ جہاں تک میری منظومات کا تعلق ہے آپ کو اختیار ہے کہ آپ جو تبدیلی چاہیں کریں مجھے کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ پھر انہوں نے میری نظم میں سے وہ اشعار نکال کر نظم چھاپ دی۔ یہ سلسلہ "تحریک جدید" کی اشاعت تک جاری رہا اور مولانا مرحوم میری منظومات بڑے اہتمام سے چھاپتے رہے۔ بعد ازاں روزنامہ "الفضل" کی ادارت کے زمانے میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔

خط و کتابت کے ذریعہ تو رابطہ رہتا ہی تھا لیکن جب کبھی ربوہ حاضر ہوتا تو "الفضل" کے دفتر یا مولانا کی قیام گاہ پر حاضری ضرور دیتا۔ مولانا اپنی کریم النفسی سے ہر موقع پر، خواہ دفتر میں ہوں یا گھر پر بڑی تواضع اور اپنائیت سے پیش آتے۔ ان سے مل کر دل باغ باغ ہو جاتا تھا اور ان سے گفتگو کرتے ہوئے وقت کا احساس ہی نہ ہوتا تھا۔ وہ بہت مصروف الاوقات انسان تھے لیکن دوست احباب کی ملاقاتوں کے لئے کافی وقت نکال لیتے تھے۔

انہوں نے اس پر آشوب زمانے میں بڑی احتیاط اور حوصلہ کے ساتھ "الفضل" جیسے اہم اخبار کی ادارت کا فریضہ انجام دیا اور پابندیوں اور رکاوٹوں کے کارزار سے اپنا دامن بچاتے ہوئے نکل گئے۔ انہوں نے "الفضل" میں کئی نئے کالموں کا اضافہ بھی کیا اور اپنے روزنامے کو ہر طرح سے دلچسپ اور مفید عام بنانے کی کوشش کرتے رہے اور بڑی حد تک اس میں کامیاب بھی رہے اور "الفضل" کی ہر اشاعت میں کوئی منتخب اور عمدہ غزل بھی شامل کرتے رہے۔ انہوں نے احمدی نوجوانوں کو توجہ دلائی کہ وہ نثر کے ساتھ ہی ساتھ نظم میں بھی طبع آزمائی کریں مولانا کے ساتھ مجھے اپنا کلام سنانے کا موقع ربوہ میں بھی ملتا رہا اور ایک مرتبہ لندن میں بھی ان کی صدارت میں اپنی غزل پیش

باقی صفحہ 6 پر

ربوبیت

سورہ فاتحہ میں اللہ کو تمام صفات حمیدہ کا موصوف قرار دیا ہے تو الحمد للہ کے مقابل میں ایاک نعبد ہے۔ اس کے بعد ہے رب العٰلمین ربوبیت کا کام ہے تربیت اور تکمیل۔ جیسے ماں اپنے بچہ کی پرورش کرتی ہے اس کو صاف کرتی ہے۔ ہر قسم کے گند اور آلائش سے دور رکھتی ہے اور دودھ پلاتی ہے دوسرے الفاظ میں یوں کہو کہ وہ اس کی مدد کرتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 130)

عبودیت میں قوت جاذبہ ہوتی ہے

جیسے باغ کا نشوونما پانی کے بغیر نہیں ہوتا۔ اسی طرح پر اگر خدا کے فیض کا پانی نہ پہنچے تو ہم نشوونما نہیں پا سکتے۔ درخت پانی کو چوستا ہے۔ اس کی جڑوں میں دہانے اور سوراخ ہوتے ہیں۔ علم طبعی میں یہ مسئلہ ہے کہ درخت کی شاخیں پانی کو جذب کرتی ہیں۔ ان میں قوت جاذبہ ہے۔ اسی طرح پر عبودیت میں ایک قوت جاذبہ ہوتی ہے جو خدا کے فیضان کو جذب کرتی ہے اور چوستی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 131)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مائیکل ہارٹ

ترجمہ عاصم بٹ

آئزک نیوٹن (1642-1727ء)

فطرت اور فطرت کے قوانین رات کی تاریکی میں پنہاں ہیں۔
خدا نے کہا:
جب نیوٹن آئے گا' تو ہر شئے منور ہو جائے گی۔ (الیگزینڈر پوپ)

عظیم ترین سائنس دانوں میں سب سے متاثر کن شخص آئزک نیوٹن 1642ء میں کرسمس کے روز انگلستان میں "وولز تھورپ" کے مقام پر پیدا ہوا۔ اسی برس گلیلیو مرا۔ یہ اپنے والد کی وفات کے بعد پیدا ہوا۔ بچپن ہی میں ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات کے مترادف اس نے میکانکی مظاہر کی طرف میلان طبع ظاہر کیا۔ یہ دستی کام بڑی عمدگی سے کرتا تھا۔ نیوٹن ایک ذہین بچہ تھا' لیکن مدرسہ سے اسے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ جب وہ نوجوان تھا' اس کی ماں نے اسے مدرسہ سے اٹھوالیا' اس امید پر کہ شاید یہ ایک کامیاب کسان بن جائے۔ خوش قسمتی سے وہ مانتی تھی کہ اس کی دلچسپی کے سامان کچھ دوسرے ہیں۔ اٹھارہ برس کی عمر میں وہ کیمبرج یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ وہاں اس نے سائنس اور ریاضیات کے لئے خود کو وقف کر دیا۔ جلد ہی اپنے طور پر اچھی بھلی تحقیق کرنے لگا۔ پچیس سے ستائیس برس کی عمر تک اس نے ان سائنسی نظریات کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی تھیں۔ جنہوں نے بعد ازاں دنیا میں انقلاب بپا کرنا تھا۔

سترہویں صدی کے وسط میں سائنس کے میدان میں بڑی شد و مد سے کام ہو رہا تھا۔ اس صدی کے آغاز میں ہی (ٹیلی سکوپ) دوربین کی ایجاد نے علم فلکیات کے میدان میں تہلکہ مچا دیا تھا۔ انگریز فلفی فرانسس بیکن اور فرانسیسی فلفی رینے ڈیکارٹ دونوں نے یورپ بھر کے سائنس دانوں کو اس طرف مائل کیا وہ ارسطو کی حاکمیت کا اعتراف کیے بغیر اپنے طور پر مشاہدہ اور تجربہ کریں۔ جو کچھ بیکن اور ڈیکارٹ نے کہا' عظیم گلیلیو نے وہ کر دکھایا۔ اس کے فلکیاتی مشاہدات نے' جو نو ایجاد دوربین کی مدد سے ممکن ہوئے تھے' علم فلکیات کو ایک نیا رخ دیا۔ اسی کے میکانکی تجربات پر اس اصول کی بنیاد قائم ہے۔ جسے ہم حرکت کا پہلا قانون کہتے ہیں۔

دیگر عظیم سائنس دان جیسے ولیم ہاروے' جس نے گردش خون کا اصول دریافت کیا' اور جوہنز کپلر' جس نے سورج کے گرد سیاروں کی حرکت کے قوانین دریافت کیے' سائنس دانوں کے طبقہ کو نئی بنیادی معلومات فراہم کر رہے تھے۔ لیکن ہنوز خالص سائنس دانش وروں کے لئے فقط ایک شغل فرصت تھی۔ ایسے شواہد بھی موجود نہیں تھے کہ' ٹیکنالوجی' پر منطبق ہو کر سائنس اس انداز میں انسانی طرز معاشرت کو تبدیل کر دے گی' جیسا فرانسس بیکن نے پیشین گوئی کی تھی۔

ہرچند کہ کوپرنیکس اور گلیلیو نے قدیم علوم کی کئی ایک غلط فہمیاں دور کر دی تھیں' اور کائنات کے فہم میں گراں قدر اضافے کئے تھے لیکن تاحال قوانین کا کوئی مجموعہ وضع نہیں کیا جا سکا تھا۔ جو ان بظاہر غیر متعلق دکھائی دینے والے حقائق کو ایک مربوط نظریہ میں ڈھالے' جس سے پھر سائنسی پیشین گوئی ممکن ہو سکے۔ آئزک نیوٹن نے ہی یہ نظریہ پیش کیا اور جدید سائنس کو اس رخ پر موڑ دیا جدھر یہ آج بھی رواں ہے۔

اپنی تحقیقات کی اشاعت میں نیوٹن ہمیشہ متذبذب رہتا تھا حالانکہ وہ اپنی تحقیقات کے ذریعے بنیادی نظریات کو 1669ء تک وضع کر چکا تھا' تاہم اس کے بیشتر نظریات دیر بعد منظر عام پر آئے۔ اس کے شائع ہونے والے اولین تہلکہ مچا دینے والے نظریات' روشنی کی ہیئت سے متعلق تھے۔ محتاط تجربات کے ایک سلسلہ کے بعد نیوٹن نے دریافت کیا کہ عام سفید روشنی قوس قزح کے تمام رنگوں کا آمیزہ ہے' اس نے روشنی کے انعکاس اور انعطاف کے قوانین کے نتائج کا بھی محتاط تجزیہ کیا۔ ان قوانین کو بروئے کار لا کر اس نے 1668ء میں روشنی منعکس کرنے والی پہلی دوربین کا نقشہ اور ڈھانچہ تیار کیا۔ یہ خاص وضع کی دوربین ہے جو آج بھی بڑی فلکیاتی مشاہدہ گاہوں میں استعمال ہوتی ہے۔ دیگر متعدد بصری تجربات کے ساتھ' جو وہ کر چکا تھا' اس نے اپنی دریافتوں کو' برٹش رائل سوسائٹی" کے سامنے پیش کیا جب اس کی عمر فقط انتیس برس تھی۔

بصریات میں ہی نیوٹن کے معرکے شاید اسے اس فہرست میں جگہ دلوانے کے لئے کافی تھے۔ تاہم یہ خالص ریاضیات اور مشین دانی میں اس کی کامیابیوں کے مقابلے میں ہیچ ہیں۔ ریاضیات میں اس کی بڑی کامیابی مکمل علم الاحصاء (Calcalus) کی ایجاد ہے۔ جو اس نے غالبًا تیئس یا پچیس برس کی عمر میں ممکن بنالی تھی۔ یہ جدید ریاضیات کی انتہائی اہم ایجاد نہ صرف وہ سوتا ہے جس میں سے' جو یہ ریاضیاتی نظریہ کے دھارے کا بیشتر حصہ پھوٹا ہے بلکہ یہ ایسا ناگزیر اوزار بھی ہے جس کے بغیر جدید سائنس کی بیشتر کامیابی ممکن ہی نہیں تھی۔ اگر نیوٹن اس اکمل علم الاحصاء کی ایجاد کے ماسوا کوئی دوسری ایجاد نہ بھی کرتا' تو اسے پھر بھی اس فہرست کی ابتدائی حصہ میں کوئی مقام مل سکتا تھا۔

تاہم نیوٹن کی انتہائی اہم ایجادات "مشین دانی" کے شعبے میں ہیں۔ یہ علم مادی اشیاء کی حرکت سے تعلق رکھتا ہے۔ گلیلیو نے حرکت کا پہلا قانون دریافت کیا۔ جو اجسام کی حرکت کی توضیح کرتا ہے یعنی جب وہ کسی بیرونی قوت سے آزاد ہوں۔ عملی طور پر ہر جسم ہمہ وقت بیرونی قوت کی زد میں ہوتا ہے جبکہ علم سکون و حرکت میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ان حالات میں جسم کس طرح حرکت کرتا ہے؟ اس مسئلہ کو نیوٹن نے اپنے حرکت کے دوسرے قانون کی مدد سے حل کیا۔ جسے بجا طور پر کلاسیکی طبیعیات کا انتہائی بنیادی قانون تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ (اس قانون کو ریاضیاتی طور پر اس مساوات سے ظاہر کیا جاتا ہے: $F=ma$)۔ اس کے مطابق ایک جسم کا تغیر یعنی وہ شرح جس سے اس جسم کی رفتار تبدیل ہوتی ہے' جسم پر جملہ بیرونی طاقت کے مساوی ہے' جو اس شے کے حجم کے سبب دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ان دو معروف قوانین میں نیوٹن نے مزید ایک کا اضافہ کیا (جس کے مطابق ہر طبیعی توانائی کے خلاف ایک برابر طاقت کا رد عمل پیدا ہوتا ہے)۔ جبکہ اس کے سائنسی قوانین میں سب سے اہم "کشش ثقل" ہی کا قانون تھا۔ چار قوانین کے اس مجموعہ نے باہم اشتراک سے ایک مربوط نظام وضع کیا جس کے ذریعے آخر کار تمام میکانکی نظام ہائے کار کی تحقیق ممکن ہو گئی۔ وہ چاہے ایک پنڈولم کی حرکت کا نظام ہو یا سورج کے گرد اپنے مدار میں چکر کاٹتے سیاروں کا نظام ہو۔ نیز ان کے متعلق پیشین گوئی بھی ممکن ہوئی۔ نیوٹن نے فقط ان میکانکی قوانین کو ہی بیان نہیں کیا' اس نے علم الاحصاء کے ریاضیاتی اصول استعمال کرتے ہوئے ثابت کیا کہ کس طرح یہ بنیادی قوانین حقیقی مسائل کے حل کے لئے بروئے کار لائے جا سکتے ہیں۔

نیوٹن کے قوانین کو انتہائی بڑے تناظر میں سائنس اور انجینئرنگ کے مسائل میں استعمال کیا گیا ہے۔ اپنی زندگی میں ہی علم فلکیات میں اس کے قوانین کا انتہائی ڈرامائی انطباق کیا گیا۔ اس شعبے میں بھی نیوٹن نے نئے در وا کیے۔ 1687ء میں اس کی عظیم کتاب "فطری فلسفہ کے ریاضیاتی قوانین" شائع ہوئی۔ اس میں اس نے اپنے کشش ثقل اور حرکت کے قوانین کو بیان کیا۔ نیوٹن نے ثابت کیا کہ کس طرح ان قوانین کے ذریعے سورج کے گرد گھومتے سیاروں کی حرکت کے متعلق پیشین گوئی کی جا سکتی ہے۔ یہ حرکیاتی علم فلکیات کا بنیادی مسئلہ ہے یعنی کس طور پر ستاروں اور سیاروں کے درست مقام اور حرکت کے متعلق پہلے سے جانا جائے۔ نیوٹن نے ایک ہی ہلے میں اسے یکسر حل کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ نیوٹن کو ماہرین علم فلکیات میں بھی سب سے عظیم شخصیت مانا جاتا ہے۔

یہ نیوٹن کی سائنس میں اہمیت کے متعلق ہمارا تجزیہ ہے؟ اگر کوئی سائنس کے قاموس العلوم کے اشاریہ پر نظر دوڑائے تو اسے جا بجا (غالبًا دوسروں کی نسبت دو یا تین بار زیادہ) نیوٹن کے اور اس کے نظریات و ایجادات کے حوالے دکھائی دیں گے۔ مزید برآں یہ بھی ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ دوسرے سائنس دانوں نے نیوٹن کے متعلق کیا رائے دی؟ لائبنیز' جو نیوٹن کا دوست بھی نہیں تھا' بلکہ ایک معاملے میں دونوں میں شدید تلخ کلامی بھی ہوئی۔ ایک جگہ رقم پرداز ہے "آفرینش دنیا سے نیوٹن تک علم ریاضیات کو پیش نظر رکھا جائے' بے شک اس اکیلے کا کام باقی تمام علم سے کہیں ترہے۔" عظیم فرانسیسی سائنس دان لایلاس رقم طراز ہے۔ "نسل انسانی کی کسی بھی دوسری خود ساختہ شے کی نسبت "قوانین" کہیں بہتر ہے۔" "لاگرینج اکثر بااصرار کہتا' کہ نیوٹن ایک عظیم ترین جوہر کا مالک ہے' ارنسٹ ماخ 1901ء میں ایک مضمون میں لکھتا ہے۔ "اس کے بعد ریاضیات کے علم میں جو کچھ بھی اضافہ ہوا ہے وہ نیوٹن کے قوانین کی بنیاد پر ہونے والا مشین دانی کا ماخوذ' رسمی اور ریاضیاتی ارتقاء ہے۔" یہ غالبًا نیوٹن کی عظیم کامیابی کا معمہ ہے کہ اس کے لئے سائنس اجنبی حقائق اور قوانین کا ملغوبہ نہیں تھی۔ جو کچھ مظاہر کو بیان کرنے کے اہل تو تھی لیکن جو فقط چند ایک کے بارے میں ہی کوئی پیشین گوئی کر سکتی تھی۔ اس کی بجائے اس نے ہمیں قوانین کا ایک مربوط نظام دیا ہے۔ جن کا طبیعی مظہر میں وسیع تر تناظر میں اطلاق ممکن ہے اور درست ترین پیشین گوئی کے لئے بھی انہیں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس طرح کے مختصر مضمون میں نیوٹن کی تمام دریافتوں کی مکمل تفصیل دینا ممکن نہیں سو کئی ایک کم اہمیت کی حامل ایجادات کا یہاں تذکرہ بھی نہیں کیا گیا ہے۔ حالانکہ اپنے طور پر وہ اہم ایجادات تھیں۔ حرکیات (Thermodynamic) اور علم صوتیات میں بھی نیوٹن نے گراں بہا اضافے کیے ہیں۔ اس نے معیار حرکت اور زاویہ دار معیار حرکت کے تحفظ کے از حد وقیع طبیعی قوانین پیش کئے۔ اس نے ریاضیات میں دو عددی کلیہ دریافت کیا۔ اسی نے ستاروں کے ظہور کی اولین معقول توجیہہ پیش کی۔

اب اگرچہ یہ معاملہ تو صاف ہے کہ نیوٹن واقعی دنیا کا سب سے عظیم اور سب سے متاثر کن سائنس دان ہے لیکن یہ سوال پھر بھی کھٹکتا ہے کہ اسے سکندر اعظم یا جارج واشنگٹن جیسی بڑی سیاسی ہستیوں اور عیسیٰ مسیح اور گوتم بدھ جیسے بڑے مذہبی رہنماؤں سے بڑا رتبہ کیونکر دیا گیا؟ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ اگرچہ سیاسی نشیب و فراز بے حد وقیع ہے لیکن یہ کہنا بجا ہو گا کہ سکندر کی موت کے پانچ سو برس بعد تک بیشتر لوگ انہی حالات میں زندگی گزارتے رہے' جیسی زندگی ان کے آباء سکندر سے پانچ صدیاں پہلے گزارتے تھے۔ اسی طور پر اپنی بیشتر روزمرہ کی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی 1500ء میں انسانوں کی اکثریت اسی طور زندہ تھی جیسے ان کی زندگی 1500 قبل مسیح میں تھی۔ گذشتہ پانچ صدیوں میں جدید سائنس کے فروغ کے سبب عام انسان کی روز مرہ کی زندگی میں انقلابی تغیرات بپا ہوئے ہیں۔ ہمارا لباس مختلف ہے' خوراک مختلف ہے' ہم مختلف معاش اپناتے ہیں اور اپنے فارغ وقت کو 1500ء کے لوگوں سے مختلف انداز میں صرف کرتے ہیں۔ سائنسی دریافتوں نے نہ صرف ٹیکنالوجی اور معاشیات میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کیں بلکہ انہوں نے سیاست' مذہبی فکر' فنون لطیفہ اور فلسفہ کو بھی یکسر بدل کر رکھ ڈالا' انسانی فعلیت کے چند پہلو البتہ اس سائنسی انقلاب کے بعد غیر مبدل رہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری اس فہرست میں اس قدر سائنس دان موجود ہیں۔ نیوٹن نہ صرف تمام سائنس دانوں میں شاندار

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 4

کرنے کا زریں موقع ہاتھ آیا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو خدمات دینیہ بجالانے کی خاطر زندگی وقف کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائی جس کو آپ نے تادم زیست پوری طرح ادا کیا۔ حضرت مصلح موعود(-) نے آپ کو مغربی افریقہ میں کام کرنے کے لئے ہدایت فرمائی نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں قیام کے دوران آپ نے وہاں ہائی اسکول کے علاوہ پریس بھی جاری کیا جس میں آپ کا انگریزی اخبار دی ٹروتھ (The Truth) شائع ہوتا رہا۔ علاوہ ازیں سلسلہ کا لٹریچر بھی اس پریس میں چھپتا اور سارے ملک میں تقسیم ہوتا رہا آپ کو اردو اور انگریزی زبانوں پر عبور حاصل تھا اور قلم برداشتہ اردو اور انگریزی میں مضامین لکھتے اور چھاپ کر ملک بھر میں تقسیم کرتے رہے۔ آپ اردو نظم کی طرح انگریزی نظم (Poetry) لکھنے پر بھی پوری طرح قادر تھے۔ قدرت نے آپ کو تقریر کا بھی قابل رشک ملکہ عطا فرمایا تھا اور آپ ہر موقع پر اس سے کام لے کر دعوت الی الحق کا فریضہ انجام دیتے تھے۔

جب آپ کو ربوہ واپس آنے کی اجازت ملی تو مرکز سلسلہ ربوہ میں بھی آپ کو اہم خدمات بجا لانے کی توفیق ملی مثلاً وکیل التصنیف' وکیل التعلیم اور ممبر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ وغیرہ وغیرہ۔ علاوہ ازیں رسالہ "تحریک جدید اردو۔ انگریزی کی ادرت واشاعت کا فریضہ بھی باحسن وجوہ انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ تک آپ کو لاہور سے نکلنے والے انگریزی رسالہ سن رائز (Sun Rise) کی ادارت کا فریضہ انجام دینے کا بھی موقع ملا۔ بعد ازاں کچھ عرصہ کے لئے آپ کو سیرالیون بھیجا گیا۔ وہاں سے واپسی کے بعد قریباً نو سال تک روزنامہ الفضل کی ادارت کے فرائض انجام دینے کی توفیق ملی۔ دوران ادارت "الفضل" اسی سال کی عمر میں آپ کو راہ مولا میں اسیری اور قید و بند کے مصائب برداشت کرنے کی بھی توفیق ملی اور آپ نے یہ زمانہ بھی صبر و شکر اور خندہ پیشانی سے گذارنے کی توفیق پائی۔ ایام اسیری میں جو قطعات آپ نے کہے ان کا مجموعہ "قطعات کی بہار" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں آپ کی تصنیفات اور تالیفات (نظم و نثر) درجنوں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہیں۔

آپ کی شخصیت پہلو دار تھی۔ آپ بیک وقت داعی الی اللہ' معلم اخلاق' دانش ور' ادیب شاعر' مصنف مولف اور ایک منجھے ہوئے ایڈیٹر اور کالم نگار تھے۔ ایسی خوبیوں کے انسان روز روز پیدا نہیں ہوا کرتے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

آپ کی اہلی زندگی بھی نہایت اچھی بلکہ قابل رشک گذری۔ آپ کی شریک حیات بھی دینی فرائض کے انجام دینے کے سلسلہ میں آپ کی بہترین رفیقہ حیات ثابت ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو صالح اولاد سے بھی نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عظیم باپ کے محاسن سے وافر حصہ عطا فرمائے اور دین و دنیا کی نعماء سے متمتع ہونے کی توفیق دے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32176 میں

Mr.Fazley Elahee Khudurun
ولد مکرم
Abdool Coder Khuduru
پیشہ Selfemployed عمر 36 سال بیعت...... ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ....-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ 14 Perches مالیتی-/210000 روپے۔ اور ایک کار مالیتی-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 تا 40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جائے۔ العبد
Mr. Fazley Elahee Khudurun
ماریشس گواہ شد نمبر1 Jilil ماریشس گواہ شد نمبر Mr.Zahoor Khudurun 2 ماریشس۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32177
میں Alhaj Yaqub Boabeng ولد مکرم Ibrahim Dompc پیشہ کسان عمر 75 بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان مالیتی غانا کرنسی-/2000000۔ 2- باغ کوکونٹ مالیتی-/4000000 غانا کرنسی۔ 3- پام فارم مالیتی-/1000000 غانا کرنسی۔ 4- مویشی مالیتی-/1500000 غانا کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/430000 غانا کرنسی ماہوار از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 93-12-3 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد
Alhaj Yaqub Boabeng
غانا گواہ شد نمبر1
Maulvi Mohammed Rin- salih
غانا گواہ شد نمبر 2
Ahmad Jibreel Saeed غانا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32178 میں رفیق احمد پرودھان ولد مولوی نزت اللہ پرودھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین 20 ڈیسمل مالیتی-/60000 ٹکہ۔ 2- مکان برقبہ 10 ڈیسمل مالیتی-/50000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/27600 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/500 ٹکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رفیق احمد پرودھان 4- بخشی بازار ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر1 احمد صادق محمود مربی سلسلہ ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز 4- بخشی بازار روڈ ڈھاکہ بنگلہ دیش۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32179 میں شاہ محمد عبدالغنی ولد محمد جسیم الدین پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1975-1-1 ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1997-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین برقبہ 16 ڈیسمل مالیتی-/40000 ٹکہ۔ 2- مکان برقبہ 9 ڈیسمل مالیتی-/27000 ٹکہ۔ 3- ٹین شیڈ 30 Ft Pucca House مالیتی-/60000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30324 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/2000 ٹکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شاہ محمد عبدالغنی 4 بخشی بازار روڈ ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر1 احمد صادق محمود مربی سلسلہ ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر2 صالح احمد کھلنا بنگلہ دیش۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32180 میں عبدل قاسم محمد انصاری ولد مولانا عبدالمجید انصاری مرحوم پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت 64-8-4 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- سکنی پلاٹ ڈیڑھ ڈیسمل مالیتی-/15000 ٹکہ- 2- ٹین شیڈ ہاؤس مالیتی-/135000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/28680 ٹکہ سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدل قاسم بنگلہ دیش گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز صدیق ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر2 محمد مطیع الرحمٰن ڈھاکہ بنگلہ دیش۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32181 میں محمد نذرالاسلام ساکر ولد محمد عبدالمالک ساکر پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1986-2-5 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- 10.33 ایکڑ زمین واقع موضع نورپور بنگلہ دیش مالیتی-/7000 ٹکہ- 2- 10.44 ایکڑ زمین واقع بنگلہ دیش مالیتی-/4000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 ٹکہ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد نذرالاسلام ساکر بنگلہ دیش گواہ شد نمبر1 محمد فضل الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر2 محمد شمس الرحمٰن بنگلہ دیش۔

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

ہے بلکہ سائنسی نظریہ کے ارتقاء میں بھی نیوٹن کا ایک انتہائی اثر انگیز کردار ہے۔ اسی باعث وہ دنیا کے انتہائی موثر افراد کی فہرست میں ابتدائی درجوں میں جگہ پانے کا مکمل حقدار ہے۔

1727ء میں نیوٹن کا انتقال ہوا۔ اسے "ویسٹ منسٹر" کے گرجا میں دفنایا گیا' وہ پہلا سائنس دان تھا جسے یہ اعزاز ملا۔

(ماخوذ- سو عظیم آدمی)

☆☆☆☆☆☆

الفضل خود خرید کر پڑھیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مغفور احمد صاحب منیب (نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی) کی اہلیہ محترمہ عقیلہ منیب صاحبہ بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفا عطا فرمائے۔

○ مکرم بشیر احمد ضیغم صاحب مددگار کارکن ڈینٹل کلینک آؤٹ ڈور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے بیٹے شائل احمد ضیغم جو کہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں کے گردے میں پتھری ہے اور اپریشن جلد ہونا ہے عزیز شائیل احمد ضیغم مکرم مولوی عبدالقادر ضیغم مربی امریکہ کا پوتا ہے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب کی بیٹی عالیہ حلیم عمر 5 سال بیمار ہیں۔ مسلسل قے کی شکایت ہے۔ عزیزہ واقفہ نو ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ بشریٰ جلال صاحبہ بنت مکرم جلال الدین شاد صاحب ناظم ضلع مجالس انصاراللہ (ضلع سیالکوٹ) کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم قمر احمد شہید صاحب ابن مکرم ظفر احمد خاں صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے مورخہ 6۔ جون 1999ء کو محترم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے پڑھا۔ اور مکرم مربی صاحب نے دعا کروائی۔

عزیز قمر احمد محترم نفراللہ خان صاحب کے پوتے اور محترم عمرالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی کے بیٹے ہیں۔ جبکہ عزیزہ بشریٰ جلال صاحبہ محترم محمد اقبال صاحب گوندل سیالکوٹ شہر کی پوتی اور محترم میاں گلاب الدین صاحب کی پڑپوتی ہیں احباب اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب آمین

○ عزیزم حنان احمد ولد خالق احمد ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ نے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے مورخہ 20۔ مارچ 99ء کو باقاعدہ ایک تقریب منعقد ہوئی تلاوت عزیزم جمیل احمد نے کی اور حضرت مسیح موعود کے منظوم میں کلام میں سے "محمود کی آمین" کے بعض اشعار عزیزم زاہد رفیق نے پڑھ کر سنائے اس کے بعد مکرم یوسف سلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ نے عزیزم حنان احمد سے قرآن کریم سنا۔ اس کے بعد مکرم مربی صاحب نے قرآن کریم صحیح تلفظ کے ساتھ سیکھنے کی حاضرین کو تلقین کی اس کے بعد دعا ہوئی اور آخر پر تمام حاضرین کی خدمت میں مٹھائی پیش کی گئی۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فائن آرٹس ورکشاپ

○ فائن آرٹس۔ ڈیزائننگ (ٹیکسٹائل۔ گرافکس۔ سرامکس اور پراڈکٹ) اور آرکیٹکچر جیسے ڈگری کورسز کروانے والے ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے۔

ان تمام ادارہ جات میں داخلہ کے لئے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ کا ہونا لازمی ہے۔ البتہ شعبہ آرکیٹکچر میں داخلہ کے خواہش مند طلبہ کے لئے انٹرمیڈیٹ میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔ لیکن داخلہ ٹیسٹ میں "فری ہینڈ ڈرائنگ" کو خاص طور پر چیک کیا جاتا ہے جس میں اکثر طلباء و طالبات کمزور ہوتے ہیں۔ اس لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں رہائشی ان طلباء و طالبات کے لئے جو مندرجہ بالا شعبہ جات کے ڈگری کورسز میں جانے کے خواہش مند ہیں کے لئے فری ہینڈ ڈرائنگ سکھانے کا انتظام بذریعہ ورکشاپ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ اس سے متعلق Aptitude ٹیسٹ و انٹرویو سے متعلق معلومات دی جائیں گی۔" وہ طلباء و طالبات جن کو رہائش ربوہ میں ہے اور اس مختصر دورانیہ کے پروگرام میں خاص دلچسپی رکھتے ہیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ سے 29۔ جون تا 4۔ جولائی 99ء 9 تا 11 بجے صبح دفتری اوقات کے دوران رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ عزیز مکرم مدثر احمد ولد سیٹھ عبدالکریم صاحب قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ کا بعمر 14 سال مورخہ 15۔ مئی 1999ء میو ہسپتال لاہور میں انتقال ہو گیا مرحوم واقف زندگی تھا۔ آٹھ دس دن پہلے بخار کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کروایا تھا۔ لیکن ڈاکٹروں کی انتہائی کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم کا جنازہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ نے پڑھایا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مربی ضلع گوجرانوالہ نے دعا کروائی۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسامہ کے حملوں کا خوف

اسامہ بن لادن کے حملوں سے خوفزدہ ہو کر 7-امریکی سفارت خانے بند کر دیئے گئے ہیں۔ بند کئے جانے والے سفارت خانوں میں نمیبیا' لائبیریا' سینیگال' مڈغاسکر' ٹوگو' گیمبیا اور گھانا شامل ہیں۔

امریکی سپریم کورٹ سے ایمل کانسی کو موت کی سزا

امریکی سپریم کورٹ نے بلوچستان کے نوجوان ایمل کانسی کی اپیل مسترد کرتے ہوئے اسکی سزائے موت بحال رکھی ہے۔ صفائی کا موقف ہے کہ ایمل کانسی کو امریکی ایف بی آئی نے غیر قانونی طور پر پاکستان کی سرزمین سے گرفتار کیا گیا اس لئے اس سزا کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ استغاثہ نے کہا کہ کانسی پر سی آئی کے دو ایجنٹوں کو قتل کرنے کے ثبوت موجود ہیں۔

میلاسوچ کی گرفتاری پر انعام

امریکہ نے یوگوسلاویہ کے سرب صدر میلاسوچ کی گرفتاری کے لئے 50 لاکھ ڈالر کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ امریکی دفتر خارجہ کی جانب سے انعامی رقم کا اعلان ان تمام افراد پر لاگو ہو گا جو جنگی جرائم کی تحقیقات کرنے والے ٹریبونل کو مطلوب ہیں۔ اس اعلان کا مقصد یوگوسلاویہ کے ان درجنوں جنگی مجرموں کو جلد عدالت میں پیش کرنا ہے جو جنگی جرائم کے ارتکاب کے باوجود آزادانہ پھر رہے ہیں۔

دو اسرائیلیوں کی ہلاکت کا جواب

اپنے دو اسرائیلی سپاہیوں کی ہلاکت کے جواب میں اسرائیل کے طیاروں نے لبنان پر بمباری کر کے 8-افراد کو ہلاک اور 54 کو زخمی کر دیا۔ دو بجل گھر تباہ کر دیئے گئے۔ اسرائیلی طیاروں نے بیروت اور بعلبک کے شہروں پر میزائلوں سے حملہ کیا۔ اہم شاہراہ اور ریل کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ لبنان نے کہا ہے کہ اسرائیل وحشیانہ کارروائیاں سے باز رہے۔ اسرائیل نے کہا کہ یہ حملہ حزب اللہ مجاہدین کے حملوں کا جواب ہے۔ یہ علاقہ جس پر حملہ کیا گیا حزب اللہ کے کنٹرول میں ہے۔

بنگلہ دیش میں بارش اور سیلاب

سیلابوں کی سرزمین بنگلہ دیش میں طوفانی بارشوں کے بعد لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔ سیلابی پانی چٹاگانگ کے ساحلی شہر کاکس بازار کی گلیوں اور سڑکوں میں داخل ہو گیا۔ اور زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ گذشتہ چار روز سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔

واپس آنے والے مہاجرین پر حملہ

کوسووو کے واپس آنے والے مہاجرین پر سربوں کے حملوں کی خبریں ملی ہیں۔ امن فوج کو مہاجرین پر حملوں اور لوٹ مار کو روکنے کے لئے سخت حفاظتی اقدامات کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل اور فوجی کمانڈر پرسٹینا پہنچ گئے۔

شام اسرائیل سمجھوتے کی امید

مصر نے امید ظاہر کی ہے کہ شام اور اسرائیل کے درمیان امن سمجھوتہ 5 ماہ کے دوران طے پا جائے گا مصر کے صدر حسنی مبارک کے سینئر مشیر اوسامہ الباز نے قیاس آرائی کی ہے کہ گولان کی پہاڑیوں کے بارے میں پرامن مذاکرات آئندہ 3 سے 5 ماہ کے اندر شروع ہو جائیں گے انہوں نے اسرائیل اور فلسطین کے درمیان امن مذاکرات بھی دوبارہ شروع کرنے کی پیشگوئی کی۔

بھارت جنگ نہیں چاہتا

بھارتی وزیراعظم کے قومی سلامتی کے مشیر برجیس مشرا نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا۔ پاکستان کی فوجی تیاریوں سے آگاہ ہیں لیکن ہم نے کنٹرول لائن پار نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

افغانستان سے امریکہ تک

افغانستان سے روانہ ہونے والی ہیروئن امریکہ پہنچنے تک کتنی قیمت پا جاتی ہے اس کا اندازہ اس خبر سے ہوتا ہے جو اقوام متحدہ نے جاری کی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ جو افیون افغانستان سے ڈیڑھ ہزار روپے میں روانہ ہوتی ہے وہ امریکہ پہنچتے پہنچتے ڈیڑھ لاکھ ڈالر کی قیمت پا جاتی ہے۔ عالمی ادارے نے تشویش ظاہر کی ہے کہ اس سال افغانستان میں افیون کی ریکارڈ پیداوار ہو گی۔ تاریخ میں پہلے کبھی اتنی افیون کی پیداوار نہیں ہوئی۔

سٹیو واو سیم اکرم کی حمایت میں

آسٹریلیا کے کپتان سٹیو وا نے کہا ہے کہ فائنل میں ٹاس جیت کر میں بھی پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کرتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کرکٹ ٹیم کپتان کی غلطیوں سے نہیں ہاری۔ وسیم اکرم کی ہر تدبیر الٹ پڑ گئی۔ اس نے تمام فیصلے درست کئے۔ ہماری فتح میں ڈسپلن نے اہم کردار ادا کیا۔

کلنٹن ڈاکٹرائن

صدر کلنٹن کے نظریہ کے مطابق نیٹو کی فوج دنیا میں کہیں بھی استعمال ہو سکے گی۔ کسووو کی فتح نے کلنٹن کو یہ یقین دلا دیا ہے کہ اگر تین شرائط پوری ہو جائیں تو نیٹو کی افواج اتحادی ممالک سے باہر بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ ان شرائط کے مطابق فوج استعمال کرنے کا اخلاق جواز ہو' علاقہ دفاعی لحاظ سے اہم نوعیت کا ہو۔ اور تیسرے یہ کہ اس آپریشن پر زیادہ بڑی رقم خرچ نہ ہو۔

دنیا کا سب سے بڑا تنازعہ

امریکی اخبارات نے کشمیر کو دنیا کا سب سے بڑا تنازعہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر برصغیر میں ایٹم بم چلے تو کم از کم 20 لاکھ افراد مارے جائیں گے۔ کشمیر کے بحران پر قابو نہ پایا گیا تو پاک بھارت مکمل جنگ چھڑ جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 26- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 33 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
28- جون- غروب آفتاب- 7-21
29- جون- طلوع فجر- 3-22
29- جون- طلوع آفتاب 5-03

امریکی جرنیل کا دورہ ناکام

کنٹرول لائن کی صورت حال پر پاکستان نے امریکی فارمولہ مسترد کر دیا- وزیر اعظم کی امریکی جرنیل انتھونی زینی سے ہونے والی ملاقات ناکام رہی- وزیر اعظم نے کہا کہ کارگل سیکٹر کے معاملہ کو مسئلہ کشمیر سے علیحدہ سمجھ کر حل نہیں کیا جا سکتا کارگل مسئلہ کشمیر کا ایک پہلو ہے- وزیر اعظم نے کہا کہ کشمیری مجاہدین پاکستان کے کنٹرول میں نہیں ہیں کہ ان سے علاقہ خالی کرایا جائے- کشمیری گذشتہ 50 سال سے آزادی کی جدوجہد کر رہے ہیں- امریکہ کو چاہئے کہ وہ مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے حقیقت پسندانہ فارمولا پیش کرے- اب تک لاکھوں کشمیری شہید ہو چکے ہیں- بھارت ان پر مسلسل مظالم ڈھا رہا ہے- امریکی جرنیل نے مجاہدین کو واپس بلانے کا مطالبہ کیا- 45 منٹ کی ملاقات نتیجہ خیز ثابت نہ ہو سکی-

کلنٹن کا پیغام اور جواب

امریکی جرنیل نے صدر کلنٹن کا پیغام پہنچایا کہ کشیدگی ختم کریں- وزیر اعظم نواز شریف نے کہا کہ کارگل نہیں کشمیر کی بات کریں- جنرل زینی نے جواب دیا کہ آپ کا موقف صدر کلنٹن کو پہنچا دوں گا جنرل زینی نے بتایا کہ امریکی صدر مسئلہ کشمیر حل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں- بی بی سی نے تبصرہ کیا کہ اب سفارتی عمل زندہ رہنے کی امید پیدا ہو گئی ہے-

ایٹمی ہتھیار استعمال ہو سکتے ہیں

ایک برطانوی جریدے نے دعویٰ کیا ہے کہ کشمیر میں حالیہ کشیدگی کے موقعے پر پاکستان ایٹمی ہتھیار استعمال کر سکتا ہے-

پاک فوج کے بریگیڈیئر کا انٹرویو

کارگل سیکٹر میں بھارتی فوج سے نبرد آزما پاکستانی بریگیڈیئر طاہر محمود نے کہا ہے کہ دو ماہ بعد بھارت کو سیاچن کے بعض مقامات خالی کرنا پڑیں گے- سیاچن کے لئے بھارت کی رسد بند ہے- دراس کارگل شاہراہ بھارتی فوجی گاڑیوں کا قبرستان بن چکی ہے- اونچی پرواز کرنے والے طیاروں کو گرانے کے انتظامات مکمل ہیں- ہم چاہتے ہیں کہ بھارت حملہ کرے تاکہ ہم اس کا کچومر نکال سکیں-

بھارتی جنگی جنون بڑھ رہا ہے

پاک فوج کے ترجمان جریدے ہلال نے کہا ہے کہ عالمی ذرائع ابلاغ کی تائید سے بھارتی جنگی جنون بڑھ رہا ہے- ایسا رویہ امن کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے- صورت حال کی پیشہ وارانہ دیانتداری سے رپورٹنگ کی جائے-

فوجی جریدے نے اپنے اداریے میں لکھا کہ بھارت کی طرف سے کیمیائی ہتھیار استعمال نے کا عالمی برادری نوٹس لے۔

ٹائیگر ہلز پر میزائلوں کا حملہ ناکام

بھارتی فوج نے جمعہ کو کشمیر کی کلیدی چوٹی ٹائیگر ہلز پر قبضہ کرنے کے لئے لیزر گائیڈڈ بموں اور بکتر شکن میزائلوں سے حملہ کیا جو ناکام رہا- 15- ہزار 140 فٹ بلند چوٹیاں مجاہدین سے چھڑانے کے لئے 155 ایم ایم کی بوفورس توپوں سے گولہ باری بھی کی گئی- بھارتی پائلٹ نے بتایا کہ مجاہدین نے طیارہ شکن توپیں چلائیں اور سٹنگر میزائل جوابا چلائے- بھارت سری نگر لیہہ روڈ کو مجاہدین کے کنٹرول سے نہ چھڑا سکا- بجوات چیراڑ اور سچیت گڑھ سیکٹروں میں جھڑپیں جاری ہیں-

بھارتی چوکی پر حملہ

چناب رینجرز نے بھارتی چوکی پر حملہ کیا اور بھارتی میجر سمیت 3 فوجیوں کو ہلاک کر دیا- بھارت کی آزاد کشمیر پر گولہ باری سے ایک شہری شہید ہو گیا-

وفاقی بجٹ منظور

قومی اسمبلی میں وفاقی بجٹ منظور کر لیا گیا جبکہ اپوزیشن کی تمام ترامیم مسترد کر دی گئیں-

کرکٹ ٹیم کے خلاف بھارتی لابی

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ خدا کے فضل سے ہماری ٹیم دنیا کی دوسری مضبوط ترین ٹیم بنکر ابھری ہے اس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے- بھارتی لابی چاہتی ہے کہ پاکستان کی کرکٹ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے- اسی لئے اس کے خلاف تنقید کا طومار باندھا جا رہا ہے- انہوں نے وسیم اکرم کی کپتانی کی تعریف کی-

کواپریٹو والے غریبوں کا بھی ذکر کریں

سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ کواپریٹو کارپوریشنز اپنا موقف بیان کرتے ہوئے غریبوں کی مظلومیت کا بھی ذکر کریں- کواپریٹوز کے وکیل نے کہا کہ ادائیگیاں زیادہ اور اثاثے کم ہیں- فاضل عدالت نے کہا کہ ہم یہ کیس چھٹیوں سے پہلے نمٹانا چاہتے ہیں-

سمجھوتہ ایکسپریس کو روک دیا

بھارت نے سمجھوتہ ایکسپریس کو اپنی حدود میں داخل ہونے سے روک دیا- کئی گھنٹے کی بات چیت کے بعد اجازت ملی- مسافر کئی گھنٹے تیز دھوپ میں جلتے رہے-

سرگودھا بورڈ کا نتیجہ

سرگودھا بورڈ نے میٹرک کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے نتیجہ 42 فیصد رہا یعنی 58 فیصد طلباء ناکام ہو گئے- طالبات میں کامیابی کا تناسب 50 فیصد اور طلباء میں 32 فیصد رہا-

قائم مقام چیف جسٹس کا تنازعہ

لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس احسان الحق چوہدری نے وفاقی حکومت سے جواب طلب کر لیا ہے کہ سینیئر ترین جج مسٹر جسٹس فلک شیر کو عدالت عالیہ لاہور کا قائمقام چیف جسٹس کیوں مقرر نہیں کیا گیا- درخواست گزار ایم ڈی طاہر نے موقف پیش کیا کہ جسٹس میاں اللہ نواز کو قائمقام چیف جسٹس مقرر کر کے سپریم کورٹ کے 20 مارچ کے فیصلے کی خلاف ورزی کی گئی- عدالت نے معاونت کے لئے اٹارنی جنرل کو طلب کر لیا ہے-

سندھ کے ساحل پر بارودی سرنگیں

بھارت نے اپنی جنگی تیاریوں میں مزید وسعت دے دی ہے اور اب سندھ کی ساحلی سرحدوں کے قریب بارودی سرنگیں بچھا دی ہیں-

ہائی کورٹ بار کا بیان

ہائی کورٹ بار نے اکثریت رائے سے منظور کی جانے والی ایک قرارداد میں قائمقام چیف جسٹس کے لئے سینیئر ترین جج کو نظرانداز کرنے کی مذمت کی ہے-

وزیر قانون اور قائد حزب اختلاف میں جھڑپ

پنجاب اسمبلی میں وزیر قانون اور قائد حزب اختلاف میں جھڑپ ہو گئی- قائد حزب اختلاف نے کہا کہ حکومت میرٹ کی بات کرتی ہے مگر ایک نوجوان دو لاکھ روپے کی رشوت دے کر پولیس میں بھرتی ہوا ہے وزیر قانون راجہ بشارت نے کہا کہ آپ ثبوت دیں تو نہ صرف اس کے پیسے واپس دلواؤں گا بلکہ نوکری بھی برقرار رہے گی-

ردعمل درست نہیں

کرکٹ بورڈ کے سابق صدر ائرمارشل (ر) نور خان نے کہا ہے کہ کرکٹ ٹیم کے خلاف ردعمل درست نہیں- چھ ماہ کے قلیل عرصے میں موجودہ ٹیم نے فائنل تک رسائی حاصل کر کے شاندار کارکردگی پیش کی ہے- وسیم کو کپتان کے طور پر برقرار رکھا جائے- پاکستان کی ٹیم آسٹریلیا سے بدلہ لے سکتی ہے-

ٹیلی فون کنکشن 72 گھنٹوں میں

وزیر مواصلات راجہ نادر پرویز نے اعلان کیا ہے کہ ٹیلی فون کنکشن 72 گھنٹوں کے اندر دیئے جائیں گے اس سال 3 لاکھ 75 ہزار نئے ٹیلی فون اور ڈیڑھ لاکھ انٹرنیٹ کنکشن دیئے جائیں گے-

ٹیوشن
کالج : انگلش
سکول : تمام مضامین
پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ 212694 ☎

پلاٹس برائے فروخت
باموقع پلاٹس نمبر 2/31 ` 4/31 واقع
محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برائے فروخت موجود ہیں-
رابطہ - راجپوت ایسوسی ایٹس
اقصیٰ چوک ربوہ- ٹیلی فون 212739-211739

لندن جانے والے افراد کیلئے خوشخبری
ہم کراچی' لاہور' اسلام آباد تا لندن اور واپسی کے خصوصی رعایتی ہوائی ٹکٹ مہیا کرتے ہیں- لندن جانے والے دوست ہم سے جلد رابطہ کریں- نیز تمام بیرون ملک ارزاں ہوائی ٹکٹوں اور سفری انتظامات کے سلسلہ میں بھی ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں-
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز- 3- گوندل پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا- اسلام آباد
فون 270987 - فیکس 277738

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
☆ ولمار شوابے جرمن کی سیل بند ادویات کی وسیع رینج اور ☆ مسعود ہومیو فارمیسی لاہور کی معیاری پوٹنسیاں' مدر ٹنکچرز' بایوکیمک ادویات' ٹکیاں اور گلوبیولز رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں
☆ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس نیز ہومیو کتب کی خریداری کا مرکز
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
☎ 771 213156